اپنی قوم کے نام ایک پیغام

رک جاؤ
کچھ دیر سنبھل لو
دیکھ تو لو بے سمت کھڑے ہیں

کس جانب سے آئے ہیں ہم
اور کہاں کا رخ کرنا ہے
رستہ کیا ہے
منزل کیا ہے
کیا ممکن ہے
مشکل کیا ہے

https://emad-ahmad.com/

رک جاؤ
کچھ دیر سنبھل لو
وقت کی قیمت مت سمجھاؤ
جلدی پر بھی مت اکساؤ
جذبوں کو مت آگ لگاؤ
سوچوں پر پہرے نہ بٹھاؤ

بات کو سمجھو
پہلے اپنی ذات کو سمجھو
اپنے اندر پھیلی کالی ناگن جیسی رات کو سمجھو
پہلے اپنی فکر کو سمجھو
پھر اپنے جذبات کو سمجھو
دنیا کے حالات کو سمجھو
قوموں کے خدشات کو سمجھو

https://emad-ahmad.com/

ایسے کچھ بھی جانے سمجھے بِن ہاتھوں میں بھالے لے کر
پاؤں میں اِتنے چھالے لے کر
فکروں پر یوں تالے لے کر
جذبوں کے متوالے لے کر
دنیا سَر کرنے مت نکلو
قوموں سے لڑنے مت نکلو

اپنے اندر پھیلی کالی ناگن جیسی رات سے نکلو
غم اور نم کی سات دَہائی سے جاری برسات سے نکلو

رک جاؤ
کچھ دیر سنبھل لو
دیکھ تو لو بے سمت کھڑے ہیں
کس جانب سے آئے ہیں ہم
اور کہاں کا رخ کرنا ہے

https://emad-ahmad.com/